

Andhere mein chirag e mohabbat novel by Anshrah Gul

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری



اندھیرے میں
چراغِ محبت

از۔ انشرح گل

www.kitabnagri.com Fb/Pg/Group/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Andhere mein chirag e mohabbat novel by Anshrah Gul
Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

اندھیرے میں چراغ محبت

انشراح گل

قسط نمبر : 4

اسلام علیکم۔۔۔ روم میں س داخل ہوتے ہی ایہا نے سلام

کیا۔



www.kitabnagri.com

و علیکم السلام۔۔۔ اجاؤ۔۔۔ اجاؤ بیٹا اجاؤ۔۔

ٹول ایک طرف رکھتے ہوئے شہزاد انکل نے جواب

دیا۔۔

شہزاد انکل واشر و م سے شاید ابھی فریش ہو کے نکلے

تھے۔

اجاؤ بیٹھو بیٹا۔

انکل یہ یہ کیا ہے سب؟ کیوں ہو رہا ہے یہ۔۔۔ وہ روہانسی



ہو کر بولی۔

انکل نے اسے افسردگی سے دیکھا۔۔۔ ابہا بیٹا کبھی

کبھی قسمت ایسے رنگ بدلتی ہے کہ ہم دنگ رہ جاتے

ہیں، حالات کے سامنے ہم بے بس ہو جاتے ہیں۔ جیسے

آج تمہارے بابا ہو گئے ہیں۔

ایسا سر جھکانے انہیں سن رہی تھی۔

اب میری بات غور سے سنو۔۔۔ تمہیں ہمت سے کام لینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ہو گا، ہمت دکھانی ہو گی، کمزور ثابت نہیں کرنا ہے خود

کو تمہیں۔

انکل آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں۔ کھل کر بتائیں پلیز۔۔

ایہا نے پریشان اور متفکر ہوتے ہوئے کہا۔۔

شہزاد انکل نے اسے ایک۔ نظر دیکھا اور بتانا شروع

کیا۔۔۔

میں نے اور تمہارے بابا نے مل کے نیازنس شروع کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سال پہلے۔ اس میں ملک نیاز کی بھی شراکت

تھی۔

ملک نیاز یاد ہے نہ، وہی ساتھ کے گاؤں کے چودھری۔۔

جو تین مہینے پہلے انتقال کر گئے تھے۔

جی انکل۔۔ ایہا ہم تن گوش ہو کر سن رہی تھی۔

اب انکا کاروبار انکے چھوٹے بھائی ملک فیاض کے

زیر نگرانی تھا۔ وہ ریپوٹیشن کے حساب سے کچھ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صحیح بندہ نہیں ہے۔

ایک مہینہ پہلے کاروبار میں کچھ نقصان ہوا۔۔ کاروبار

میں تو ایسا ہوتا رہتا ہے۔۔ یہ بات ملک فیاض کو پسند

نہیں آئی۔ میں نے اور تمہارے بابا نے بہت سوچ بچار

کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ اب اس بزنس سے ان کی

پارٹنرشپ ختم کی جائے، اسی میں بتری ہے۔

ورنہ اس بندے کی وجہ سے مارکیٹ میں ہماری اور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ہمارے بزنس کی ساخت خراب ہونے کا خطرہ تھا۔

یہ بات ملک فیاض کو برداشت نہیں ہوئی۔ ملک نیاز کے

شیئرز صرف بیس فیصد تھے، قانونی ہم ان سے الگ

ہونے کا حق رکھتے تھے۔۔۔

اور اب تو ملک نیاز ہی نہیں رہے تو پارٹنرشپ تو ویسے

بھی ختم ہو گئی۔ ملک ریاض یہ بات برداشت نہیں

کر پارہا۔ مجھ پر تو مقدمہ کر نہیں سکا میری وکالت



www.kitabnagri.com

کی وجہ سے، تو اس نے تمہارے بابا پر جھوٹا مقدمہ

درج کروادیا پولیس کو پیسے دے دلا کر۔۔ ہمیں تو می

سب کل ہی پتا چلا جب پولیس حویلی پہنچی اریسٹ

وارنٹ کے ساتھ۔

میں اسمعیل کے بتانے پر ایس ایس پی ار مغان احمد کے

پاس گیا۔

ار مغان احمد میرے دوست احمد خان کا بیٹا ہے، جس



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com سے تمہارا نکاح ہوا ہے۔۔ وہ میرے ساتھ ہی حویلی آیا۔

ایہا سر جھکانے خاموشی سے سب رہی تھی۔

پولیس کے پاس وارنٹ گرفتاری تھے، تو گرفتاری تو

اسمعیل کو لازمی دینی تھی۔ اس کے بعد ہی ضمانت

اور اس کیس سے چھٹکارے کے لیے کچھ کر سکتے تھے۔

اسمعیل یہ سب ماننے کو تیار ہی نہیں تھا۔۔۔ یہ انکے

خاندان مان مرتبے کے خلاف تھا کہ پولیس کا انکی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی میں انا اور گر فٹار کرنا۔۔۔

جیسے یہ انکی اور حویلی کی عزت پر حملہ تھا۔ اس

سب کی وجہ سے اسمعیل کی طبیعت بھی خراب

ہو گئی تھی۔ انکو پہر دل کی تکلیف ہو رہی تھی۔۔

ایہا بابا کے دل کے عارضے کے بارے میں جانتی تھی

پہلے سے انہیں۔۔۔۔۔ پہلے بھی مائٹیک ہو چکا تھا۔

تبھی انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ تمہارا نکاح کر کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com پہر حویلی سے جائیں گے۔۔۔ انہیں لگ رہا تھا کہ وہ

واپس نہیں آسکیں گے حویلی۔ ایہا بے آواز آنسو بہائے

جارہی تھی۔

مجھے انہوں نے کہا کہ کوئی لڑکا بتاؤں جس سے تمہارا

نکاح کر سکے۔۔ میں احمر کا کہتا پر اسکی اور تمہاری

عمر میں بہت فرق تھا۔ وقت بہت کم تھا۔۔

میں نے پہرا مغان کے والد احمد خان کو فون کیا اسے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ساری صورت حال بتائی۔ وہ سنتے ہی راضی ہو گئے، وہ

تمہارے بابا کو جانتے ہیں اور وہ تو اپنی خوش نصیبی

سمجھ رہے ہیں کہ اسمعیل خان کی بیٹی انکی بہو

بنیں۔۔

احمد خان اپنی پوری فیملی کے ساتھ عمرہ پر گئے

ہوئے ہیں سوائے ار مغان کے، جو اپنی جاب کی وجہ

سے ساتھ نہیں جاسکا۔ اسی وجہ سے وہ لوگ نکاح میں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھی شریک نہیں ہو سکے۔

تمہارے نکاح ہونے کے بعد ہی اسمعیل خود پولیس کے

ساتھ چلے گئے۔ ابھی وہ ار مغان کی ہی کوشش سے

واپس آئیں ہیں۔

ایہا اپنے ہاتھ گود میں رکھے بالکل چپ بیٹھی تھی۔

وہ اپنے ہاتھ کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ کے سے

پل میں ہی اسکی زندگی بدل گئی تھی۔ کل وہ کیا تھی



اور آج وہ کیا ہو گئی تھی، کل وہ زندگی سے بھرپور

ڈگر پر تھی۔۔۔ اور آج۔۔۔ آج زندگی ایسی انجانی ڈگر پر

آگئی تھی جس کے آگے اسے کچھ نہیں دکھائی دیرپا

تھا۔

ایہا شہزاد انکل کو آرام کا کہے ان کے روم سے اٹھ

اٹی۔۔ اور لونگ ایریا میں آ کے بے مقصد بیٹھ گئی۔۔۔

اماں حمیدہ اسے دیکھ کے اسکے پاس چلی آئیں۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھی رانی۔۔۔ ایہا رانی۔۔۔

ایہا جیسے سن ہی نہیں رہی تھی۔۔ وہ جیسے وہاں

تھی ہی نہیں۔

ایہارانی۔۔۔ اماں حمیدہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

تو وہ ایک دم چونک گئی۔ اور خالی خالی نظروں سے

اماں حمیدہ کو دیکھنے لگی۔۔۔

تو ساں تھوڑی دیر لاء آرام کرو تو ساں گھنے تھک گئے

Kitab Nagri

ہو۔ (آپ تھوڑی دیر کے لیے آرام کر لیں آپ بہت تھک گئی

ہیں)۔

ایہا آہستہ سے اٹھی۔۔۔ اماں حمیدہ کو بغیر جواب دیے

بابا کے روم میں آئی۔ آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر

جھانکا۔

وہ گھٹنوں کے گرد اپنے بازو لپیٹ کر

اپنی ٹھوڑی اس پے رکھے ہوئے خالی

نظروں سے ایک ہی نقطے کو دیکھ رہی

تھی۔ بہت سی عورتیں اسکے ارد گرد

بیٹھی تھیں۔ اماں حمیدہ ادھر ادھر آء



Posted on Kitab Nagri

جارہی تھی۔ شہزاد انکل کی وائیف اور

اسکی واحد دوست عشاء کی امی

حمیرا انٹی اور عشاء اس کے قریب

بیٹھی ہوئی تھی۔ ماحول میں گلاب

کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ گاؤں کی

عورتیں قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔

عشاء اسے آواز دیر ہی تھی۔۔۔ ایہا کچھ



Posted on Kitab Nagri

کھا لو۔۔ تم نے کل سے کچھ نہیں

کھایا۔۔ وہ چپ رہی کچھ نہیں بولی۔۔

بیٹا کچھ کھا لو۔۔ حمیرا انٹی نے اس ک

کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسے خود سے

لگالیا۔۔ وہ پہرے سے رونے لگی تھی وہ

مسلسل تین دن سے رو رہی تھی۔ تین

دن میں اس کی زندگی کا رخ ہی بدل



گیا تھا۔

وہ بابا کو دیکھنے ان کے روم میں آئی

تھی۔ جب وہ اپنے بیڈ پر اسے درد سے

دھرے ہوئے نظر آئے۔۔ وہ اپنے سینے کو

مس رہے تھے۔۔



ایہا ایک دم پورا دروازہ کھول کے بھاگ

کر بابا کی طرف لپکی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

بابا۔۔۔بابا۔۔۔وہ انہیں سیدھا کرنے لگی۔۔

اسے بابا کو ایسے تکلیف میں دیکھ کر

ساری ڈاکٹری بھول گئی۔۔۔وہ بوکھلا گئی

کے کیا کرے۔



وہ زور زور سے اماں حمیدہ کو آواز

دینے لگی۔۔۔اور خود گیسٹ روم کی

طرف بھاگی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

انکل شہزاد ابھی لیٹے ہی تھے کہ ایہا

کے چلانے کی آواز سے ایک دم اٹھ کر

باہر آگئے۔۔۔

ایہا دوڑتی ہانپتی شہزاد انکل کے پاس

پہنچی۔۔۔



انکل۔۔۔ بابا۔۔۔ بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں

آپ جلدی آئیں۔۔۔ وہ روتے ہوئے انھیں بتا

کہ واپس بھاگی۔

پہر اسے کچھ پتا نہیں چلا کب بابا کو

ہاسپٹل لے گئے کیا ہوا انہیں بس یہ یاد

تھا اسے جب حویلی میں ایمبولینس

داخل ہوتے دیکھی اور اپنے بابا کو آخری

بار دکھا سفید کپڑے میں لپٹے ہوئے۔۔

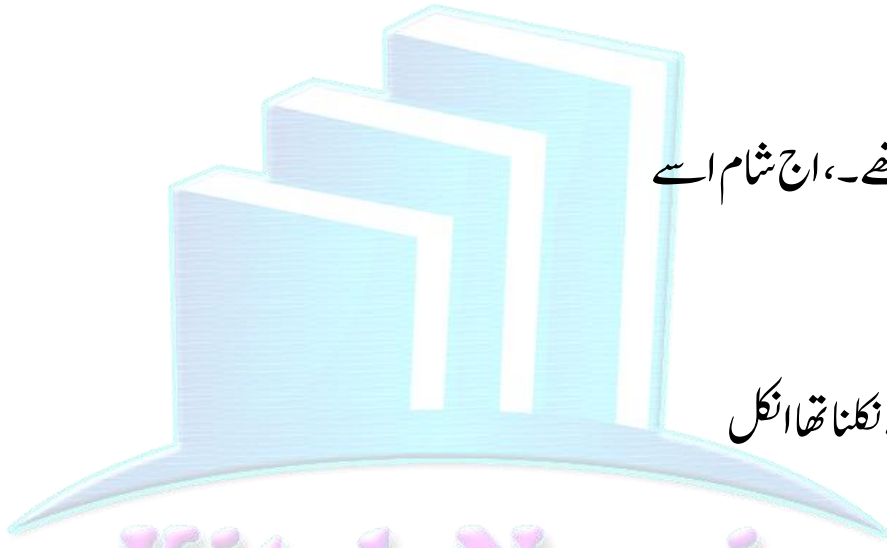
وہ اپنی گرفتاری کا صدمہ برداشت ہی



نہیں کر پائے۔

-----x-----

ایہا بہت روئی تھی۔۔ دودن بعد اسکے



پیر شروع ہو رہے تھے۔، اج شام اسے

کراچی جانے کے لیے نکلنا تھا انکل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

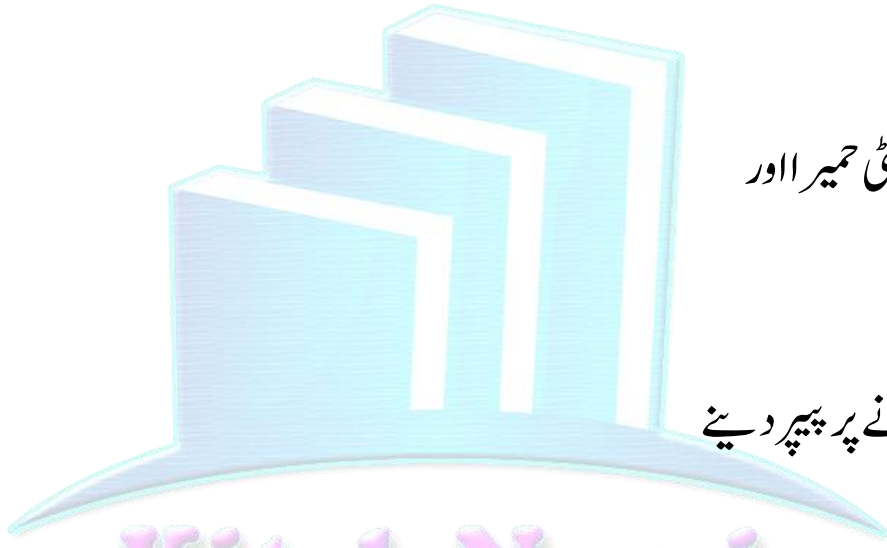
شہزاد کی فیملی کے ساتھ۔۔۔ وہ ایہا کو

اپنے ساتھ ہی لے جا رہے تھے، ایہا کو اس

حال میں ہاسٹل نہیں بھیجنا چاہ رہے

تھے۔۔۔

اسکی پیپر دینے کی بالکل ہمت نہیں



تھی اور نا ہی ارادہ۔ انٹی حمیرا اور

اماں حمیدہ کے سمجھانے پر پیپر دینے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

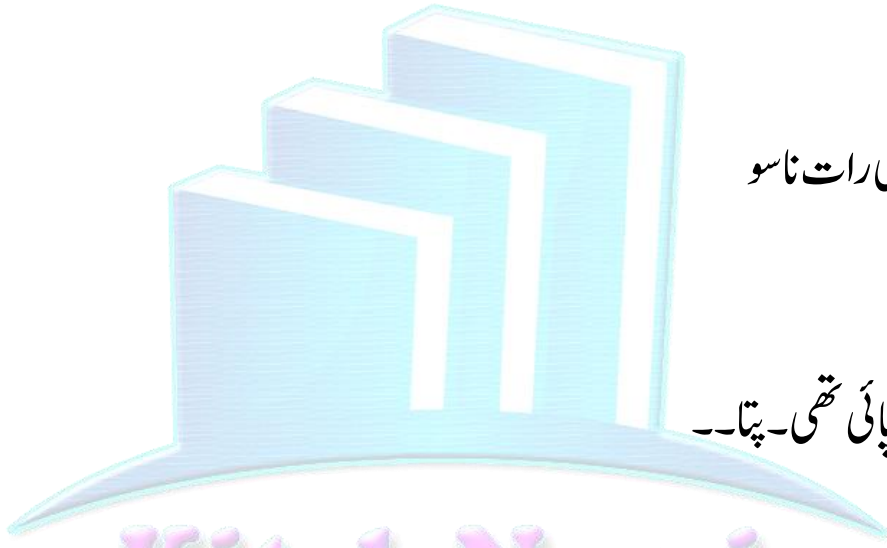
کے لیے تیار ہوئی۔ وہ پہلے ہی کراچی

میں رہتی تھی پر اب حویلی کو چھوڑنا

اسے بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ سب

کچھ اسکی مٹھی سے نکلتا جا رہا تھا

آہستہ آہستہ ریت کی طرح۔



صبح اسکا پیپر تھا وہ پوری رات ناسو

پائی تھی اور ناہی پڑھ پائی تھی۔ پتا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں کیسے اس نے پیپر دیے تھے۔

جب آخری پیپر دے کر گھر عشاء کے

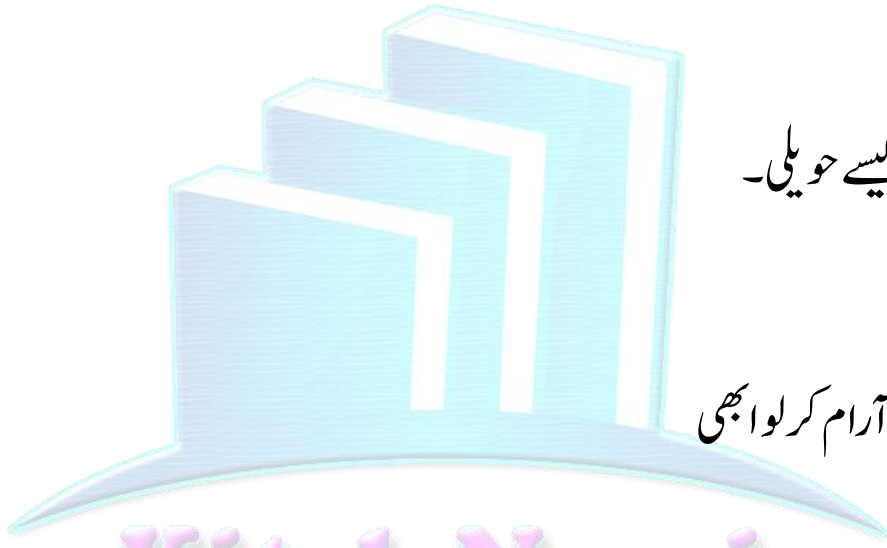
ساتھ آئی۔۔ انٹی میں گھر جانا چاہتی

ہوں۔۔۔۔

بیٹا کچھ دن رک جاؤ۔۔ ہم بھی تمہارے

ساتھ چلیں گے۔۔ ایسے کیسے حویلی۔

اکیلے جاؤ گی۔ کچھ دن آرام کر لو ابھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو پیپر ز سے فارغ ہوئی ہو۔

نہیں انٹی مجھ سے اور نہیں رہا جا رہا

بالکل۔ وہ روہانسی ہو کر بولی۔

دیکھا۔۔۔ کتنی زندگی سے بھرپور بچی

تھی کچھ ہی دنوں میں کیا سے کیا ہو

گئی۔ وہ اکثر ہاسٹل سے ویک اینڈ پرے۔



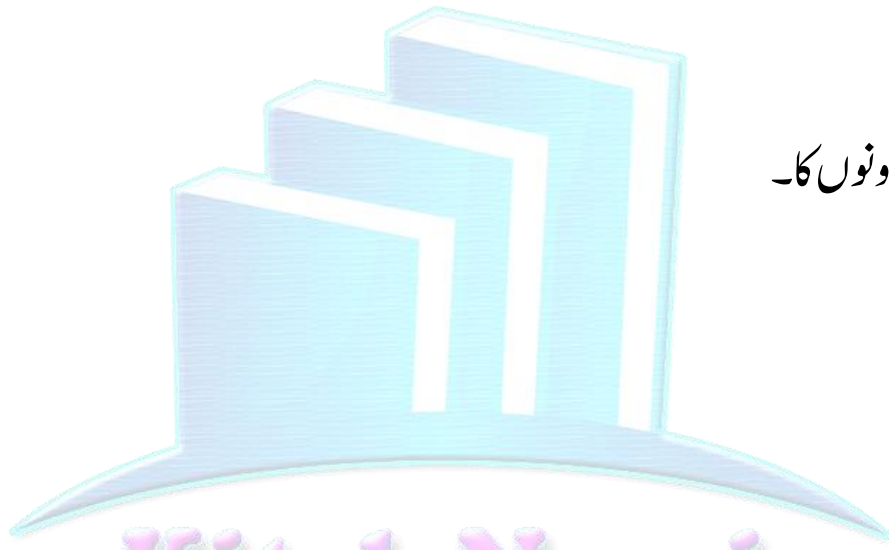
عشاء کے ساتھ گھر آ جاتی تھی۔۔۔ پھر

ساری ساری رات

منی تھیٹر سسٹم پر ایکشن موویز

دیکھی جاتی تھیں۔ بون جو وہاں کالاوڈ

میوزک سننا، رفعت سراج اور شازیہ عزیز آفریدی کے ناول پڑھنا اور کچن



میں دھاوا بولنا یہ ان دونوں کا۔

پسندیدہ مشغلے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ میں تو دونوں ادھم مچائے رکھتی

تھیں۔ کچن میں اینٹریسے ہوتی تھی

جیسے ان سے بڑا کوئی شیف نہیں۔۔

اور جو ڈش بنا کر سامنے لاتی تھی اس

الم غلم کے علاوہ کوئی نام نہیں دے ہی

سکتے۔



کبھی احمر کو ساتھ لے کے سمندر کی

طرف نکل جاتی تو کبھی دوستوں کی

محفلیں سجائے ہوئے ہوتیں۔

Posted on Kitab Nagri

عشاء ایہا کو زندگی کی طرف دوبارہ

لانے کی کوشش تو کر ہی تھی پر ابھی

اسکا دکھ نیا تھا۔ وہ ابھی خود سمجھ

نہیں پار ہی تھی کہ اس کے ساتھ کیا

کچھ ہو گیا ہے۔



www.kitabnagri.com

عشاء اسکا بہت خیال رکھ رہی تھی۔۔

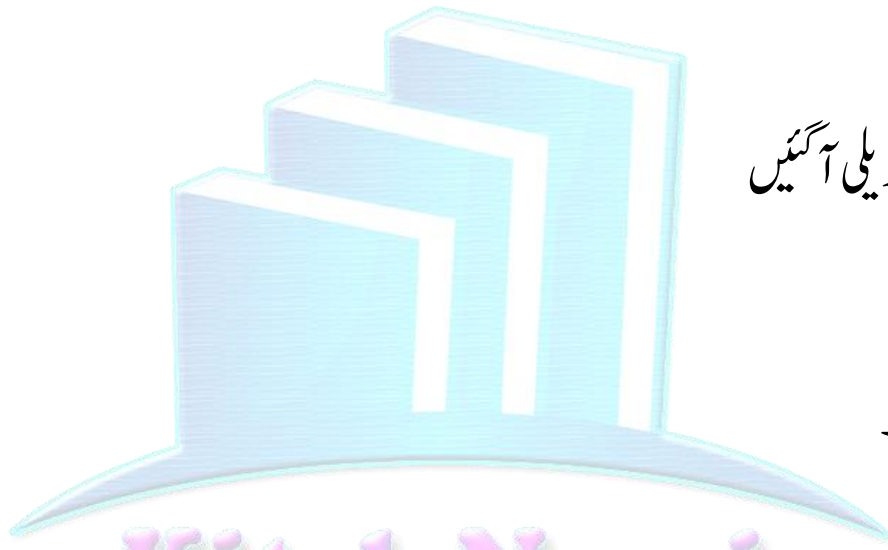
زلٹ کے بعد انکی ہاؤس جاب شروع

ہونا تھی۔۔ جس سے بھی ایہا کافی بہل

جائیگی اور مصروف ہو جانی تھی۔

اسی لیے وہ اور عشاء حویلی آ گئیں

تھی کچھ دن کے لے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی آنے کے بعد وہ ہر چیز میں اپنے

بابا کے کی خوشبو محسوس کر رہی

Posted on Kitab Nagri

تھی۔۔ اس سے گاؤں کا ہر چھوٹا بڑا فرد

ملنے آیا تھا اسکی ہمت بندھانے۔

اسی اس سب توں نال گڈھیوں۔

تو سب اپکوں اکیلانہ سمجھو۔۔

(اسی ہم سب آپ کے ساتھ ہیں آپ خود

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کو اکیلانہ سمجھیں)۔

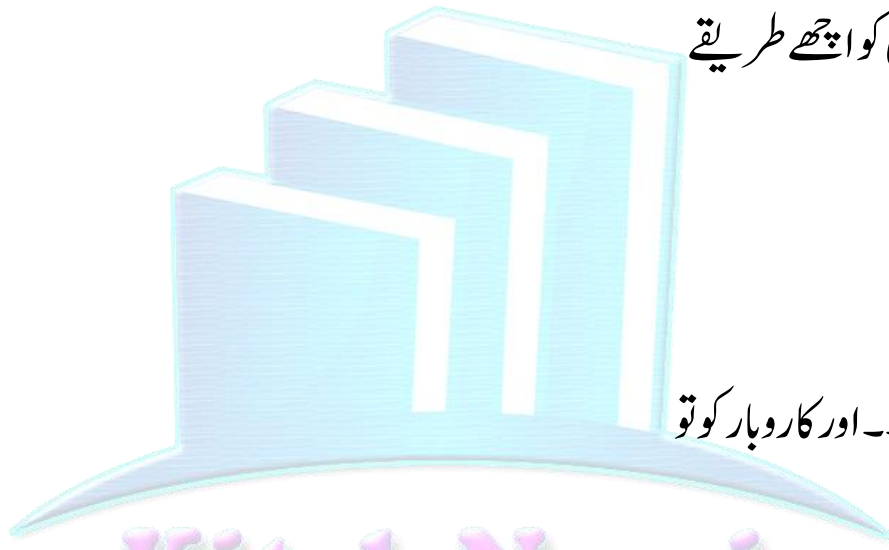
اکبر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے

کہا تھا۔

وہ بابا کی زمینوں پر بھی گئی تھی۔

اکبر حویلی اور زمینوں کو اچھے طریقے

سے سمجھال رہا تھا۔۔۔ اور کاروبار کو تو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انگل شہزاد ہی دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے

ملک فیاض پر کیس بھی کر دیا تھا۔ اور

سارے پارٹنرشپ کے دستاویزات بھی

کورٹ میں جمع کروادے تھے۔

جاری ہے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Andhere mein chirag e mohabbat novel by Anshrah Gul

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

